RP 453 What are the "2300 days" (Daniel 8:14)?

2300ایام کونسے ہیں

یہ دانی ایل8:14میں ذکر کیئے گئے''2300ایام'' کے بارے میں بائبل کی تحقیق ہے۔

''2300ایام'' (دانی ایل8:14)

دانی ایل8:5-14

۵۔اور میں سوچ ہی رہا تھا کہ ایک بکرا مغرب کی طرف سے آکر تمام رُوئے زمین پر ایسا پھرا کہ زمین کو بھی نہ چھوا اور اُس بکرے کی دونوں آنکھوں کے درمیان ایک عجیب سینگ تھا۔

۶۔اور وہ اُس دو سینگ والے مینڈھے کے پاس جسے میں نے دریا کے کنارے کھڑا دیکھا آیا اور اپنے زور کے قہر سے اُس پر حملہ آور ہوا۔

۷۔اور میں نے دیکھا کہ وہ مینڈھے کے قریب پہنچا اور اُسکا غضب اُس پر بھڑکا اور اُس نے مینڈھے کو مارا اور اُسکے دونوں سینگ توڑ ڈالے اور مینڈھے میں اُسکے مقابلہ کی تاب نہ تھی۔پس اُس نے اُسے زمین پر پٹک دیا اور اُسے لتاڑا اور کوئی نہ تھا کہ مینڈھے کو اُس سے چھُڑا سکے۔

۸۔اور وہ بکرا نہایت بُزرگ ہوا اور جب وہ نہایت زور آور ہُوا تو اُسکا بڑا سینگ ٹوٹ گیا اور اُسکی جگہ چار عجیب سینگ آسمان کی چاروں ہواؤں کی طرف نکلے۔

۹۔اور اُن میں سے ایک سے چھوٹا سینگ نکلا جو جنوب اور مشرق اور جلالی مُلک کی طرف بے نہایت بڑھ گیا۔

۱۰۔اور وہ بڑھکر اجرام فلک تک پہنچا اور اُس نے بعض اجرام فلک اور ستاروں کو زمین پر گرادیا اور اُنکو لتاڑا۔

۱۱۔بلکہ اُس نے اجرام کے فرمانروا تک اپنے آپ کو بُلند کیا اور اُس سے دائمی قُربانی کو چھین لیا اور اُسکا مقدس گرادیا۔

۱۲۔اور اجرام خطا کاری کے سبب سے دائمی قُربانی سمیت اُسکے حوالہ کیئے گئے اور اُس نے سچائی کو زمین پر پٹک دیا اور وہ کامیابی کے ساتھ یوں ہی کرتا رہا۔

۱۳۔تب میں نے ایک قُدسی کو کلام کرتے سُنا اور دُوسرے قُدسی نے اُسے قُدسی سے جو کلام کرتا تھا پوچھا کہ دائمی قُربانی اور ویران کرنے والی خطا کاری کی رویا۔جس میں مقدس اور اجرام پائمال ہوتے ہیں کب تک رہیگی ؟

۱۴۔اور اُس نے مُجھ سے کہا کہ دو ہزار تین سو صُبح و شام تک، اِسکے بعد مُقدس پاک کیا جائے گا۔

دانی ایل 8:21-26

۲۱۔اور وہ جسیم بکرا یونان کا بادشاہ ہے اور اُسکی آنکھوں کے درمیان بڑا سینگ پہلا بادشاہ ہے۔
۲۲۔اور اُسکے ٹوٹ جانے کے بعد اُسکی جگہ جو چار اور نکلے وہ چار سلطنتیں ہیں جو اُسکی قوم میں ہونگی لیکن اُن کا اقتدار اُسکا سا نہ ہوگا۔
۲۳۔اور اُنکی سلطنت کے آخری ایام میں جب خطا کار لوگ حد تک پہنچ جائیں گے تو ایک تُرش رُو اور رمز شناس بادشاہ برپا ہوگا۔
۲۴۔یہ بڑا زبردست ہوگا لیکن اپنی قوت سے نہیں اور عجیب طرح سے برباد کردیگا اور زورآوروں اور مُقدس لوگوں کو ہلاک کرے گا۔
۲۵۔اور اپنی چترانی سے ایسے کام کریگا کہ اُسکی فطرت کے منصوبے اُسکے ہاتھ میں خُوب انجام پائینگے اور دل میں بڑا گھُمنڈ کریگا اور صُلح کے
وقت میں بہتیروں کو ہلاک کریگا۔وہ بادشاہوں کے بادشاہ سے بھی مُقابلہ کرنے کو اُٹھ کھڑا ہوگا لیکن بے ہاتھ ہلائے ہی شکست کھائیگا۔
۲۶۔اور یہ صُبح شام کی رویا جو بیان ہوئی یقینی ہے لیکن تُو اِس رویا کو بند کرکے رکھ۔کیونکہ اِس کا علاقہ بہت دُور کے ایام سے ہے۔

نوٹ ۱: سیاق وسباق پر غور کریں۔

اِس کلام مُقدس (دانی ایل 8) کا پورا سیاق وسباق دانی ایل کی رویا کے بارے میں ہے۔ذکر کیا گیا بکرا (آیت 8) یونان کا بادشاہ تھا (آیت 21)، اور بڑا سینگ اسکندرِ اعظم تھا۔وہ اپنے عروج میں 33 برس کی عُمر میں مرا (آیت 8) اور اُس کے چار جرنیل (چار قابل غور آیت 9 میں) اُس کی سلطنت پر قابض ہو جاتے ہیں۔"چھوٹا سینگ" آخری ایام میں مُخالف مسیح کی قسم ہے لیکن اِس سیاق وسباق میں یہ اینطوکیس چہارم ایپی فینیز کا بھی حوالہ ہوسکتا ہے جس نے اپنی دورِ سلطنت کے آخری ایام میں یہودی مذہب کو ختم کرنے کی حتی الوسع کوشش کی۔اُس نے ہیکل پر قبضہ کرلیا اور روزمرہ کی قُربانیاں کرنے سے روک دیا (آیت 11)، لیکن وہ آخرکار یہوداہ مکابیوں کے ہاتھوں شکست کھاتا ہے، جو ہیکل کو واپس چھُڑاتا ہے اور دوبارہ 25 چزلیو، 165 قبل مسیح کو خُداوند کو وقف کرتا ہے۔یہ دوبارہ ہیکل کا وقف کیا جانا حنوخاہ کے تہوار کی ابتدا تھا جو "عید تجدید" کہلاتی ہے (یوحنا 10:22)۔پس پورا سیاق وسباق فوراً قُربانیوں کی بات کرتا ہے (جن کا ذکر آیات 11,12,13 میں ہوا ہے) اور جو دُنیاوی ہیکل میں چڑھائی جاتی تھیں۔ذکر کیا گیا مقدس بھی دُنیاوی "پائمال" (آیت 13) ہے جو یونانیوں نے اُس دور میں کیا تھا۔

نوٹ ۲: اصل زُبان کو دیکھیں

اغلاط والے تراجم سے کوئی بھی صحیفہ مُناسب طور نہیں سمجھا جا سکتا، اور چونکہ کوئی کامل ترجمہ دستیاب نہیں ہے (2008)، اِس لئے یونانی اور عبرانی کی اچھی سمجھ بُوجھ ہونا ضروری ہے۔ محض سطری طور دیکھنے سے (جےٗ پی گرین، صفحہ 2016) ہم دیکھ سکتے ہیں کہ الفاظ جن کا ترجمہ ''ایام'' (دانی ایل 8:14، کنگ جیمز ورژن) کیا گیا ہے وہ عبرانی الفاظ ہیں جن کا ترجمہ سطری طور ''شامیں اور صُبحیں'' ہے، لیکن لُغوی طور ''شام وصُبح'' ہے کیونکہ دونوں واحد ہیں۔ پھر اُن کا ترجمہ یہاں ایام کیوں کیا جاتا ہے؟۔ بحرحال، غلط فہمی یہاں پیدائش باب اوّل کے کنگ جیمز ورژن کے ترجمے سے پیدا ہوتی ہے۔

(پیدائش 1:5) ''اور شام ہوئی اور صُبح ہوئی۔ سو پہلا دن ہُوا''

(پیدائش 1:8) ''اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو دُوسرا دن ہُوا''

(پیدائش 1:13) ''اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو تیسرا دن ہُوا''

(پیدائش 1:19) ''اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو چوتھا دن ہُوا'' وغیرہ۔

اِن تراجم سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جیسے شام اور صُبح پورے دن کا حوالہ ہو سکتا ہے، اور ایسا سمجھتے ہوئے ہمیں ''شام وصُبح'' ایک دن کا حوالہ لگتا ہے (دانی ایل 8:14)۔

لیکن ایک بار پھر ہمیں عبرانی الفاظ کی طرف دیکھنا ہوگا جن کا ترجمہ ''اور شام ہوئی اور صُبح ہُوئی'' کیا گیا ہے (پیدائش 1:5 وغیرہ)۔ دیگر ورژن میں اِن کا ترجمہ یوں کیا گیا ہے:

(JPG) ''اور شام اور صُبح پہلا دن تھا''۔

(NASB) ''اور شام اور صُبح پہلا دن تھا''

(NIV) ''اور شام اور صُبح پہلا دن تھا''۔

(RSV) ''اور شام اور صُبح، پہلا دن تھا''

(YLT) ''اور شام اور صُبح پہلا دن ہے''۔

اِس طرح، یہ دیگر تراجم کنگ جیمز ورژن سے کہیں بہتر ہیں۔ وہ یہ کہتے ہیں کہ پہلے دن شام اور صُبح ہوئی تھی، وہ یہ نہیں کہتے کہ شام اور صُبح مِل کر دن بناتے ہیں۔ واضح طور پر ایسا نہیں ہوتا کیونکہ دوپہر اور رات بھی گنی جانی چاہئے۔ ''شام'' اور ''صُبح'' (دانی 8:14) اِس لئے وقت کا

حوالہ ہیں جب دوروزانہ کی جلانے والی قُربانیاں چڑھانے کا کہا گیا ہے(خروج 29:38-42؛ گنتی 28:3-4؛ دُوسرا اسلاطین 16:15؛ پہلا تواریخ 16:40؛ دُوسرا تواریخ 2:4;13:11;31:3؛ عزرا 3:3)، اور یہ لغُوی دن نہیں ہے۔ ان میں سے ہر آیت میں وہی دو الفاظ (Htr. 'erev & boqer) اکٹھے سوختنی قُربانی کے اوقات کے لئے استعمال ہوئے ہیں، پس وہ کیونکر دنوں کا حوالہ ہو سکتے ہیں (دانی ایل 8:14) جبکہ باقی دُوسری جگہوں پر وہ سوختنی قُربانی کے اوقات کا حوالہ ہیں؟ خُدا اُلجھنیں پیدا کرنے والا لکھاری نہیں ہے۔ اِس آیت پر غور کریں:

(دانی ایل 8:26) ''اور یہ صُبح شام کی رویا جو بیان ہوئی یقینی ہے لیکن تُو اِس رویا کو بند کر کے رکھ۔ کیونکہ اِس کا علاقہ بہت دُور کے ایام سے ہے''۔

آئیں، اب ایک سوال پوچھتے ہیں، ''یہ شام اور صُبح کی رویا کیا ہے جس کا ذکر یہاں ہوا ہے؟'' واضح طور پر ایک جو یہاں بتائی گئی ہے۔ پس اگر عبرانی الفاظ erev' اور boqer اگر یہاں شامیں اور صُبحیں (آیت 26) کا حوالہ دے رہے ہیں تو پھر آیت 14 میں کیوں نہیں؟ اگر آیت 14 میں رویا اگر حقیقتاً دن ہیں تو یہاں بھی دن ہونا چاہئے تھا۔ جواب واضح ہے کہ الفاظ erev' اور boqer اُن شاموں اور صُبحوں کا حوالہ ہیں جب قُربانی چڑھائی جاتی تھیں اور دنوں کا حوالہ نہ تو آیت 26 میں اور نہ آیت 14 میں ہے۔

2300 سوختنی قُربانیں، شام اور صُبح، کُل ملا کر 1150 دن بنتے ہیں اِن کی ایک تکمیل ہیکل کا پامال کیا جانا اور دوبارہ یہوداہ مکابیوں کا 25 چزلیو، 165 قبل مسیح میں تجدید کرنا کے درمیان وقفہ ہوسکتا ہے۔ انطیکس نے بت پرستی کی الطار 25 چزلیو، 168 قبل مسیح میں بنائی تھی جو کہ تین سال قبل تھا لیکن خُداوند کی الطار اس سے کُچھ عرصہ قبل ہٹائی گئی تھی، پس 1150 اُس کے ہٹائے جانے سے لیکر تجدید تک کے بنتے ہیں۔

نتیجہ:

دانی ایل 8:14 کی عبرانی سے اور سیاق وسباق سے، کہ اِس آیت کو یوں پڑھا جانا چاہئے:

(دانی ایل 8:14) ''اور اُس نے مُجھ سے کہا کہ دو ہزار تین سو صُبح و شام کی سوختنی قُربانیوں تک، اِسکے بعد مُقدس پاک کیا جائے گا''۔

اگر آپ کو شُبہ ہے کہ ہمیں یہاں قُربانیوں کا اضافہ کرنا چاہئے، تو غور کریں کہ یہ عبرانی کے بغیر پہلے بھی اضافہ کیا گیا ہے کیونکہ آیت 12 اور

13 میں (ترچھے تاکیدی حروف) میں یہ واضح طور کیا گیا ہے۔ ہماری تحقیق کتاب مُقدس میں غائب الفاظ کو بھی دیکھیں۔ اِس آیت (دانی ایل 8:14) کی غلط جانکاری کے سبب جھوٹی تعلیم مرتب کی گئی ہے؛ اپنے شک کو دور کرنے کے لئے ہماری تحقیق ''تحقیقاتی عدالت'' بھی دیکھیں۔

برائے رابطہ:

مُصنف: پاسٹر روئے پیج، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، انگلینڈ، یو۔کے۔

Roy Page, Logos Apostolic Church of God, England, UK

مترجم: مرقس یونس، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، پاکستان

Translator: Marcus Younas, Logos Apostolic Church of God, Pakistan